

بنادے گی، جس طرح ایک چھوٹے سے بیج سے کئی پھول پیدا ہو جاتے ہیں
یوں چین میں میکدہ پیدا ہو جائے گا اور میکدے میں چین۔ شراب بھی پی اور
پھول بھی چین۔

۱۰۔ شرح : اگر شراب خانے کے گوشے میں تیری پگڑی گم ہو
جائے تو باغ میں چلا جا اور غنچے کی خلوت گاہ میں موج گل ڈھونڈ لے۔
گویا جو پگڑی میکدے میں گم ہو گی، وہ لطیف ہوا سے خوشبو بن کر غنچے کی
خلوت گاہ میں جا بیٹھے گی۔

۱۱۔ لغات۔ مانی : ایک مشہور مصوّر جس کا وطن بابل تھا، مفصل
حالات پہلے لکھے جا چکے ہیں۔

شرح : اگر فکر و خیال کا مانی باغ کی تصویر کھینچے تو طراوت ہوا کے
باعث پرکار کا خط حسینوں کے نئے نئے اُگے ہوئے سبزہ خط کی طرح سبز
ہو جائے۔

۱۲۔ لغات : منقار : چوچ۔

شرح : سبزہ کو مہار کے طوطی نے حضرت علیؑ کی مدح کا زمزمہ
گانے کے لیے لعل کی چوچ پیدا کی ہے۔

میرزا کا مقصود یہ ہے کہ پہاڑ پر سبزہ بھی اگتا ہے اور اس میں لعل
بھی ہوتے ہیں۔ دونوں نے مل کر ایک ایسے پرندے کی شکل پیدا کی جس
کا رنگ سبز اور چوچ سرخ ہے۔ غرض یہ ہے کہ حضرت علیؑ کی مدح کریں۔
گویا یہ شعر گریز کا ہے، اس سے مدح شروع ہو جاتی ہے۔

۱۳۔ شرح : حضرت علیؑ وہ شہنشاہ ہیں، جن کے محل سرائے کی
تعمیر کے لیے اینٹوں کی ضرورت پڑی تو حضرت جبریلؑ نے اپنی آنکھ قلب
بنانے کی غرض سے پیش کی تاکہ اس میں ڈھال ڈھال کر اینٹیں تھاپ ل
جائیں۔